حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی
شان و عظمت

09-July-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنتِ اِعتکاف کی نیت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

اِنَّ اللہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بے شک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے

کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (کہ) فُلاں بن فلاں نے آپ پر یہ دُرودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد کتاب الادعیة، باب فی الصلاة علی النبی ... الخ، ۱۰/ ۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیان سُننے کی نیتیں

☆ نیچی کئے توجہ سے بیان سُنوں گا۔ ☆ عِلْمِ دین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اِجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافَحہ اور اِنفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہِمّت والے رسول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یُوں تو سارے اَنبیا اور رُسُل عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہِمّت والے ہیں اور سبھی نے راہِ حق میں آنے والی تکالیف پر صَبْر و ہِمّت کا شاندار مُظاہرہ کیا ہے البتہ اِن کی

---

1 ... معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی ... الخ، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

مُقدّس جماعت میں سے پانچ (5) رسول عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ایسے ہیں جن کا راہِ حق میں صبر دیگر نبیوں اور رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے زیادہ ہے، اِس لئے اِنہیں بطورِ خاص "**اُولُوا الْعَزْم رسول**" کہا جاتا ہے اور جب بھی "**اُولُوا الْعَزْم رسول**" کہا جائے تو یہی پانچوں رسول عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام مُراد ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں: (1)...حُضور اَقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ (2)...حضرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام۔ (3)...حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام۔ (4)...حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور (5)...حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام۔

قرآنِ کریم میں اِن مُقدّس ہستیوں کا خاص طور پر ذِکر کیا گیا ہے، چنانچہ

پارہ 21 سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کی آیت نمبر 7 میں اِرشادِ باری ہے:

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًاۙ(۷)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اے محبوب! یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے اُن کا عہد لیا اور تم سے اور نُوح اور اِبراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے (عہد لیا) اور ہم نے اُن (سب) سے بڑا مضبوط عہد لیا۔

(پ ۲۱، الاحزاب: ۷)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے اِس بیان میں ہم اِن ہمت والے رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں سے ایک بہت ہی پیارے رسول حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی شان و عظمت، آپ کا مختصر تعارف، مُعجزات و کمالات اور دیگر معلوماتی نکات سُنیں گے۔ لہٰذا پورا بیان توجہ کے ساتھ سُننے کی گزارش ہے۔ آیئے! سب سے پہلے ہم حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا مختصر تعارف سُنتے ہیں، چنانچہ

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا مختصر تعارف

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے والد کا نام عمران ہے۔ آپ حضرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد میں سے ہیں۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے وِصال سے چار سو (400) سال اور

حضرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے سات سو(700) سال بعد پیدا ہوئے۔ آپ نے ایک سو بیس (120) سال عمر پائی۔(البدایہ والنہایہ، ذکر قصة موسی الکلیم علیہ الصلاۃ والتسلیم، ۱/۳۲۹، ۳۲۶-تفسیرِ صاوی، الاعراف، تحت الآیۃ:۱۰۳، ۲/۶۹۶، ملتقطاً)

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ کا نام یوحانذ ہے اور آپ لاوِی بن یعقوب کی نسل سے ہیں۔ اللہ پاک نے اِنہیں خواب یا فرشتے کے ذریعے یا اِن کے دل میں یہ بات ڈال کر اِلہام فرمایا کہ تم حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دودھ پلاؤ، پھر جب تجھے اِس پر خوف ہو کہ پڑوسی واقف ہوگئے ہیں، وہ شکایت کریں گے اور فرعون اِس کو قتل کرنے کے درپے ہو جائے گا تو بے خوف و خطر اِسے مصر کے دریائے نیل میں ڈال دے اور اِس کے غرق ہو جانے اور ہلاک ہو جانے کا خطرہ اور اِس کی جدائی کا غم نہ کر، بیشک ہم اِسے تیری طرف پھیر لائیں گے اور اِسے رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں سے بنائیں گے۔ چنانچہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا چند روز حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دودھ پلاتی رہیں۔ اِس عرصے میں نہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام روتے، نہ اِن کی گود میں کوئی حرکت کرتے اور نہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی بہن کے سوا اور کسی کو آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش کی خبر تھی۔ جب آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو فرعون کی طرف سے خطرہ ہوا تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو ایک صندوق میں رکھ کر جو خاص طور پر اِس مقصد کے لئے بنایا گیا تھا، رات کے وقت دریائے نیل میں بہا دیا۔(تفسیر خازن، القصص، تحت الآیۃ:۷، ۳/۴۲۳-تفسیر مدارک، القصص، تحت الآیۃ:۷، ص۸۶۱-تفسیر جلالین، القصص، تحت الآیۃ:۷، ص۳۲۶، ملتقطاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کیا آپ جانتے ہیں کہ دریائے نیل میں تیرتا ہوا وہ مبارک صَندوق جس میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام موجود تھے وہ کس خوش قسمت ہستی کے حِصّے میں آیا، اللہ پاک کے اِس پاکیزہ نبی عَلَیْہِ السَّلَام کا پیارا پیارا نام کس محترم ہستی نے رکھا اور اِس مبارک نام کا

مطلب کیا ہے، آیئے! سُنئے، چنانچہ

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا نام کس نے رکھا؟

حضرت امام علاءُ الدِّین علی بن محمد خازِن رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے اِن (یعنی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام) کا نام رکھنے کے لئے کہا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے اِس (بچّے) کا نام مُوسیٰ رکھا۔ (تفسیر خازن، پ ۲۰، القصص، تحت الآیۃ: ۷، ۳/۴۵۸) چونکہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پانی اور درختوں کے درمیان پائے گئے تھے اور قِبْطِی زبان میں پانی کو "مُو" اور درخت کو "سیٰ" کہتے ہیں۔ (تفسیر درمنثور، پ ۲۰، القصص، تحت الآیۃ: ۴، ۶/۳۹۱) اِسی لئے آپ کا یہ نام رکھا گیا۔ (فیضانِ حضرت آسیہ، ص ۲۲)

حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کون؟

حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرعون کی بیوی تھیں۔ حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے جب جادوگروں کو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے مقابلے میں مغلوب ہوتے دیکھ لیا تو فوراً اُن کے دل میں اِیمان کا نور چمک اُٹھا اور وہ ایمان لے آئیں۔ جب فرعون کو خبر ہوئی تو اُس ظالم نے اُن پر بڑے بڑے عذاب کئے، بہت زیادہ مارنے کے بعد چار (4) کیلیں گاڑ کر حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے چاروں ہاتھوں پیروں میں لوہے کی کیلیں ٹھونک کر چاروں کیلوں میں اِس طرح جکڑ دیا کہ وہ ہِل بھی نہیں سکتی تھیں۔ اُنہیں دھوپ کی تپش میں ڈال دیا اور بھاری پتھر اُن کے سینے پر رکھنے کا حکم دیا۔ جب پتھر لایا گیا تو حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے ربِّ کریم کی بارگاہ میں عرض کی: اے ربِّ کریم! میرے لئے جنت میں ایک گھر بنا دے!، چنانچہ اُنہیں جنت میں سفید موتیوں سے بنا ہوا اُن کا گھر دکھا دیا گیا اور پھر اللہ پاک نے اُن

کی رُوح قبض کرلی۔جب اُن کے جسم پر پتھر رکھا گیا تو اُن کے جسم میں رُوح نہیں تھی لہٰذا اُنہیں کچھ بھی درد محسوس نہ ہوا۔ اِبنِ کیسان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:وہ زندہ ہی اُٹھا کر جنت میں پہنچادی گئیں، پس وہ جنت میں کھاتی اور پیتی ہیں۔(عمدۃ القاری،کتاب احادیث الانبیاء، باب وضرب اللّٰہ مثل للذین آمنوا... الخ، ۱۱/۱۴۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ واقعے سے معلوم ہوا!راہِ خدا میں تکلیفیں اور آزمائشیں برداشت کرنا یہ اللہ والوں کا معمول رہا ہے جیسا کہ ابھی ہم نے سُنا کہ ایمان لانے کے بعد اللہ پاک کی ایک نیک بندی کو اُن کے بدبخت شوہر فرعون نے بہت زیادہ ستایا،لیکن قربان جایئے!اُن کی ہِمّت،اُن کے صَبْر،جذبے اور جوشِ اِیمانی پر کہ دردناک تکلیفیں تو برداشت کرلیں،جان دینا بھی گوارا کرلیا مگر اِیمان کی دولت ہاتھ سے نہ جانے دی۔لہٰذا جن اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو اُن کے گھر والے یا رشتے دار سُنّتوں کو اپنانے اور مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی وجہ سے ستاتے ہیں،مارتے ہیں،طعنے دیتے ہیں یا جان سے مار ڈالنے کی دھمکیاں دیتے ہیں،یوں ہی وہ خوش نصیب جو پہلے کفر کی وادیوں میں بھٹک رہے تھے اور اللہ پاک کے فضل و کرم سے اب اسلام قبول کرچکے ہیں جس کے سبب گھر والے یا رشتے دار تنگ کرتے ہیں اُنہیں بھی حضرت آسیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے اِس واقعے سے درس حاصل کرتے ہوئے راہِ حق میں آنے والی آزمائشوں پر دل چھوٹا کرنے کے بجائے صَبْر واِستقامت کے ساتھ ڈٹے رہنا چاہیے۔اِس کے علاوہ اللہ پاک سے خُلوصِ دل کے ساتھ دعا بھی مانگتے رہنا چاہیے۔ہرگز یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ میں نے تو کسی کا کچھ نہیں بگاڑا،کسی کو نہیں ستایا تو مجھے کیوں ستایا جارہا ہے

وغیرہ۔یوں ہی بعض نادان ایسے موقع پر کُفریہ الفاظ تک بھی بک دیتے ہیں۔ذرا سوچئے!حضرت آسیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے کس کو ستایا تھا،اِسی طرح ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کس کو ستایا تھا مگر پھر بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ظُلم و سِتم کے پہاڑ توڑے گئے کہ سُن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے اور آنکھیں اَشکبار ہوجاتی ہیں،یوں ہی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اَولیائے اُمّت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کو بھی راہِ حق میں اِتنا ستایا گیا کہ آنکھیں اَشکبار ہوجاتی ہیں۔لہٰذا راہِ حق میں آنے والی تکلیفوں کو ہنسی خوشی برداشت کرتے ہوئے شکوے شکایات کرنے یا کُفریہ الفاظ بولنے کے بجائے اللہ والوں پر آنے والی مصیبتوں اور آزمائشوں کے واقعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنا سفر جاری رکھئے۔ اللہ کریم ہمیں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے صدقہ و طفیل اسلام اور عاشقانِ رسول کی مَدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدنی ماحول پر مضبوطی کے ساتھ اِستقامت نصیب فرمائے۔آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی شان و عظمت کی چند جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!☆اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اِنتہائی شان و شوکت والے نبی ہیں۔☆قرآنِ کریم کے کئی پاروں اور آیاتِ مقدّسہ میں بڑے شاندار انداز کے ساتھ آپ کا ذِکرِ خیر بیان ہوا ہے۔☆آپ کا نامِ مبارک قرآنِ کریم میں 136 بار ذِکر کیا گیا ہے۔☆آپ کو اللہ پاک کی طرف سے ایک آسمانی کتاب تَورات عطا کی گئی۔☆آپ نے اللہ پاک سے کئی مرتبہ کلام کرنے کا شرف پایا اِسی لیے آپ کو کَلِیْمُ اللہ کہا جاتا ہے۔☆ربِّ کریم

نے آپ کو طُور پہاڑ پر بُلا کر پہاڑ کی طرف رُخ کروایا اور وہاں تَجَلّی فرمائی۔☆آپ کو ربِّ کریم نے کئی معجزات بھی عطا فرمائے۔☆آپ نے حضرت خِضر عَلَیْہِ السَّلَام سے ملاقات بھی فرمائی۔☆اللہ پاک نے آپ کو بہت زیادہ طاقت و قوت عطا فرمائی تھی۔☆آپ بہت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔☆معراج کی رات نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ کو اپنی قبر میں نماز کی حالت میں ملاحظہ فرمایا تھا۔☆آپ نے معراج کی رات حُضور پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِمامت میں نماز پڑھنے کی سعادت پائی تھی۔☆اُمَّتِ محمدیہ پر آپ کا ایک بہت بڑا اِحسان یہ ہے کہ معراج کی رات آپ کی بدولت پچاس (50) نمازیں کم ہو کر پانچ (5) رہ گئیں۔☆آپ نے اپنا عصا پتھر پر مارا تو اُس میں سے بارہ (12) چشمے بہہ نکلے تھے۔☆آپ نے دریائے نیل پر اپنا عصا مارا تو اُس میں بارہ (12) سڑکیں بن گئیں تھیں۔☆آپ ہی کی بدولت بنی اسرائیل پر آسمان سے مَن و سَلْویٰ اُترا تھا (مَن شہد کی طرح ایک قسم کا حلوہ تھا، اور سلویٰ بُھنی ہوئی بٹیریں)۔☆آپ کی نافرمانی کرنے کے سبب بنی اِسرائیل پر جب بھی کوئی عذاب آتا تو وہ آپ ہی کو مدد کے لئے پکارتے تھے۔☆آپ اِنتہائی حسین و جمیل تھے۔☆اللہ پاک نے آپ کو بے عیب پیدا فرمایا اور آپ کے بے عیب ہونے کی گواہی ایک پتھر سے دلوائی، چنانچہ

دوڑنے والا پتھر

کتاب "**عجائبُ القرآن مع غرائبُ القرآن**" میں لکھا ہے: ایک ہاتھ لمبا ایک ہاتھ چوڑا چوکور پتھر تھا، جو ہمیشہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے جھولے میں رہتا تھا۔ اُس مبارک پتھر کے ذریعہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے 2 معجزات کا ظُہور ہوا۔ جن کا تذکرہ قرآنِ کریم میں بھی ہوا ہے۔ اُس پتھر کا پہلا عجیب کارنامہ جو در حقیقت حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا معجزہ تھا وہ اُس پتھر کی دانشمندانہ لمبی دوڑ ہے اور

یہی مُعْجِزہ اُس پتھر کے ملنے کی تاریخ ہے۔

اللہ پاک نے اِس واقعہ کا ذِکْر قرآنِ مجید میں اِس طرح بیان فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْاؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًاؕ(۶۹)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنھوں نے موسیٰ کو ستایا تو اللہ نے موسیٰ کا اُس شے سے بَری ہونا دکھا دیا جو اُنہوں نے کہا تھا اور موسیٰ اللہ کے ہاں بڑی وَجاہت والا ہے۔

(پ۲۲، الاحزاب:۶۹)

دوسرا مُعْجِزہ "میدانِ تِیہ" میں اِسی پتھر پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنا عصا مار دیا تھا تو اُس میں سے بارہ (12) چشمے جاری ہوگئے تھے جس کے پانی کو چالیس (40) سال تک بنی اِسرائیل میدانِ تِیہ میں اِستعمال کرتے رہے۔

پارہ 1 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت نمبر 60 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَؕ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: ہم نے فرمایا کہ پتھر پر اپنا عصا مارو،

(پ ۱، البقرۃ:۶۰)

(اِس آیتِ کریمہ) میں "پتھر" سے یہی پتھر مُراد ہے۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ربِّ کریم نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو اور بھی کئی معجزات عطا فرمائے تھے۔ جن کا ذِکْر قرآنِ کریم میں بھی بیان ہوا ہے۔ آیئے! پہلے ہم حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے عصا (لاٹھی) مبارک کے تَعَلُّق سے آپ کے 3 معجزات کے بارے میں سُنتے ہیں،

چنانچہ

(1)عصا اَژدہا بن گیا

فرعون نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو شکست دینے کے لئے ایک میلہ لگوایا۔اُس میلے میں جہاں لاکھوں انسانوں کا مَجْمَع تھا، وہیں جادوگروں کا ہجوم بھی اپنی جادوگری کا سامان لے کر جمع ہو گیا۔ جادوگروں نے فِرعَون کی عزت کی قسم کھا کر اپنے جادو کی لاٹھیوں اور رَسیوں کو پھینکا تو ایک دَم وہ سانپ بن کر پورے میدان میں ہر طرف پُھنکاریں مار کر دوڑنے لگیں۔ پورا مَجْمَع خوف و ہراس میں بد حَواس ہو کر اِدھر اُدھر بھاگنے لگا۔ فِرعَون اور اُس کے تمام جادوگر کَرتَب دکھا کر اپنی کامیابی کے غُرور کے نشے میں گُم ہو گئے اور تالیاں بجا بجا کر اپنی خوشی کا اِظہار کرنے لگے کہ اتنے میں اچانک حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے خدا پاک کے حکم سے اپنی مُقدّس لاٹھی کو اُن سانپوں کے ہجوم میں ڈال دیا جو بہت بڑا اور نہایت خوف ناک اَژدہا بن کر جادوگروں کے تمام سانپوں کو نگل گیا۔ یہ معجزہ دیکھ کر تمام جادوگر اپنی شکست کا اِعتراف کرتے ہوئے سجدے میں گر پڑے اور بآوازِ بلند یہ اِعلان کرنا شروع کر دیا:

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ۝۷۰ (ترجمۂ کنز العرفان: ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔) (پ ۱۶، طٰہٰ: ۷۰)

(عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۲۳ بتغیر)

(2)عصا مارنے سے چشمے جاری ہو گئے

اِسی طرح جب بنی اسرائیل میدانِ تِیہ میں پیاس سے بے تاب ہوئے تو اُنہوں نے حضرت

موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی بارگاہ میں حاضر ہو کر پیاس کی شکایت کی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے پتھر پر اپنا عصا مار دیا تو اُس پتھر میں سے بارہ(12) چشمے پھوٹ کر بہنے لگے اور بنی اِسرائیل کے بارہ(12) خاندان اپنے اپنے ایک چشمے سے پانی لے کر خود بھی پینے لگے اور اپنے جانوروں کو بھی پلانے لگے، پورے چالیس(40) برس تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا **مُعْجِزَہ** تھا جو عصا اور پتھر کے ذریعے ظاہر ہوا۔

(3)عصا کی مار سے دریا پھٹ گیا

جب آپ بنی اسرائیل کو لے کر مِصر سے روانہ ہوئے تو راستے میں ایک دریا آیا۔ اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم فرمایا: تم اپنی لاٹھی دریا پر مار دو۔ چنانچہ جونہی آپ نے دریا پر لاٹھی ماری تو فوراً ہی دریا میں سے بارہ(12) سڑکیں بن گئیں اور بنی اسرائیل اُن سڑکوں پر چل کر سلامتی کے ساتھ دریا سے پار نکل گئے۔ فِرعَون جب دریا کے قریب پہنچا اور اُس نے دریا کی سڑکوں کو دیکھا تو وہ بھی اپنے لشکروں کے ساتھ اُن سڑکوں پر چل پڑا۔ مگر جب فِرعَون اور اُس کا لشکر دریا کے بیچ میں پہنچا تو اچانک دریا موجیں مارنے لگا اور سب سڑکیں ختم ہو گئیں اور فِرعَون اپنے لشکروں سمیت دریا میں غَرق ہو گیا۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص۲۶ ملخصًا)

اے عاشقانِ رسول! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ہاتھ مبارک بھی ایک **مُعْجِزَہ** تھا۔ آیئے! اِس بارے میں بھی سُنتے ہیں، چنانچہ

روشن ہاتھ

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالتے تھے تو ایک دم آپ کا ہاتھ

روشن ہو کر چمکنے لگتا تھا، پھر جب آپ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال دیتے تو وہ اپنی اصلی حالت پر ہو جایا کرتا تھا۔ اِس معجزے کو قرآنِ عظیم نے مختلف سورتوں میں بار بار ذِکر فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 16 سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر 22 میں اِرشاد فرمایا:

وَ اضْمُمْ یَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ اٰیَةً اُخْرٰىۙ(۲۲) (ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے ہاتھ کو اپنے بازو سے ملاؤ، بغیر کسی مَرَض کے خوب سفید ہو کر، ایک اور معجزہ بن کر نکلے گا۔) (پ۱۶، طٰہٰ: ۲۲)

(عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص۲۳ ملخصاً)

حضرت عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے ہاتھ مبارک سے رات میں چاند اور دن میں سورج کی روشنی کی طرح نور ظاہر ہوتا تھا۔ (تفسیر مدارک، طٰہٰ، تحت الآیۃ: ۲۲، ص ۶۸۹، تفسیر خازن، طٰہٰ، تحت الآیۃ: ۲۲، ۳/۲۵۲، ملتقطاً) جب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام دوبارہ اپنا ہاتھ مبارک بغل کے نیچے رکھ کر بازو سے ملاتے تو وہ اپنی پچھلی حالت پر آ جاتا تھا۔ (صراط الجنان، ۶/۱۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعات سے چند باتیں معلوم ہوئیں: (1) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنی قوم پر بہت مہربان تھے۔ (2) انہیں راہِ خدا میں بہت ستایا گیا۔ (3) اچھوں کی صحبت کی بہت برکات ظاہر ہوتی ہیں جیسا کہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی برکت سے بنی اِسرائیل کو کئی نعمتیں ملیں اور کئی مشکلیں ٹلیں۔ (4) اللہ پاک کی عطا سے اُس کے بندے بھی مشکل کُشا اور حاجت روا ہوتے ہیں، چنانچہ ہم نے سُنا کہ بنی اسرائیل پر جب بھی کوئی مصیبت آتی وہ حضرت

موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام ہی سے فریاد کرتے اور آپ اُن کی حاجت روائی فرمایا کرتے تھے۔(5) جو اللہ پاک کے نیک بندوں سے دشمنیاں مول لیتا ہے، اُن کی شان میں بے ادبی و گستاخی کرتا ہے تو ذِلّت و رُسوائی ہر طرف سے اُسے گھیر لیتی ہے اور وہ خدا پاک کے قہر و غضب کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اپنے نیک بندوں کا دل و جان سے ادب و احترام کرنے اور اُن کے دامنِ کرم سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہر انسان اِس حقیقت کو اچھی طرح جانتا ہے کہ اُسے ایک دن ضرور مرنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہے مگر افسوس! اِس کے باوجود کئی لوگ اللہ پاک و رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین اور عذابِ الٰہی کو بُھلا کر کثیر دنیاوی نعمتیں ملنے کے باوجود مسلسل دن رات گناہوں کا بازار گرم کیے ہوئے ہیں۔ جس کے نتیجے میں معاشرے میں عجیب و غریب ، خطرناک بیماریوں اور آفات کی بھرمار ہو رہی ہے۔ ایسے لوگوں کو پچھلی اُمّتوں پر آنے والے عذابات سے عبرت حاصل کرنی چاہئے۔ بنی اسرائیل کے شریر لوگوں کا شمار بھی اُنہی لوگوں میں ہوتا ہے جنہیں اللہ پاک نے بے شمار نعمتیں عطا فرمائی تھیں مگر افسوس! اِس کے باوجود اُنہوں نے اللہ پاک اور اُس کے رسول حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دل کھول کر نافرمانیاں کیں، دن رات گناہوں میں لگے رہے جس کے نتیجے میں اُن پر طرح طرح کے دردناک عذابات آتے رہے۔ آیئے! اُن پر آنے والے عذابات کے بارے میں سُنئے اور عبرت حاصل کیجئے، چنانچہ

فرعونیوں پر آنے والے عذابات

جب جادوگروں کے ایمان لانے کے بعد بھی فرعونی اپنے کفر وسَرکَشی پر جمے رہے تو اُن پر اللہ پاک کی نشانیاں پے درپے آنے لگیں کیونکہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا کی تھی کہ اے ربِّ کریم! فرعون زمین میں بہت سَرکَشی کرنے لگ گیا ہے اور اُس کی قوم نے بھی وعدہ خلافی کی ہے، لہٰذا اُنہیں ایسے عذاب میں گرفتار کر جو اُن کے لئے سزا، میری قوم اور بعد والوں کے لئے عبرت و نصیحت ہو! چنانچہ اللہ پاک نے طوفان بھیجا، ہوا یوں کہ بادل آیا، اندھیرا ہوا اور کثرت سے بارش ہونے لگی۔ قِبطیوں کے گھروں میں پانی بھر گیا، یہاں تک کہ وہ اُس میں کھڑے رہ گئے، پانی اُن کی گردنوں کی ہنسلیوں تک آگیا اور اُن میں سے جو بیٹھا وہ ڈوب گیا۔ یہ لوگ نہ ہل سکتے تھے نہ کچھ کام کر سکتے تھے۔ ہفتے کے دن سے لے کر دوسرے ہفتے تک سات (7) روز اِسی مصیبت میں مُبْتَلا رہے۔ باوجود یہ کہ بنی اسرائیل کے گھر اُن کے گھروں سے ملے ہوئے تھے مگر اُن کے گھروں میں پانی نہ آیا۔

جب یہ لوگ عاجز ہوئے تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کی: ہمارے لئے دعا فرمایئے کہ یہ مصیبت دور ہو جائے تو ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو آپ کے ساتھ بھیج دیں گے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا فرمائی تو طوفان کی مصیبت دور ہو گئی، زمین میں وہ ہریالی آئی جو پہلے کبھی نہ دیکھی تھی۔ کھیتیاں خوب ہوئیں اور درخت خوب پھلے۔ یہ دیکھ کر فرعونی کہنے لگے: یہ پانی تو نعمت تھا اور ایمان نہ لائے۔ ایک مہینا تو عافیت سے گزرا، پھر اللہ پاک نے ٹڈیاں بھیجیں جو کھیتیاں، پھل، درختوں کے پتے، مکانات کے دروازے، چھتیں، تختے، سامان، حتّٰی کہ لوہے کی کیلیں تک کھا گئیں، حتّٰی کہ قِبطیوں کے گھروں میں بھر گئیں لیکن بنی اسرائیل کے یہاں نہ گئیں۔

اب قِبطیوں نے پریشان ہو کر پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے دعا کی درخواست کی اور ایمان

لانے کا وعدہ کیا، اِس پر عہد و پیمان کیا۔ سات (7) روز یعنی ہفتے سے ہفتے تک ٹڈی کی مصیبت میں مُبْتَلا رہے، پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا سے نجات پائی۔ کھیتیاں اور پھل جو کچھ باقی رہ گئے تھے اُنہیں دیکھ کر کہنے لگے: یہ ہمیں کافی ہیں ہم اپنا دین نہیں چھوڑتے چنانچہ ایمان نہ لائے، عہد وفا نہ کیا اور اپنے بُرے اعمال میں مُبْتَلا ہو گئے۔

ایک مہینا عافیت سے گزرا، پھر اللہ پاک نے قُمَّل بھیجے، اِس میں مُفَسِّرِین رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِین کا اِختلاف ہے: بعض کہتے ہیں: قُمَّل گُھن ہے، بعض کہتے ہیں: جُوں، بعض کہتے ہیں: ایک اور چھوٹا سا کیڑا ہے۔ اُس کیڑے نے جو کھیتیاں اور پھل باقی رہے تھے وہ کھا لئے۔ یہ کیڑا کپڑوں میں گھس جاتا، جِلد کو کاٹتا اور کھانے میں بھر جاتا تھا۔ اگر کوئی دس (10) بوری گندم چکی پر لے جاتا تو تین (3) سیر واپس لاتا باقی سب کیڑے کھا جاتے۔ یہ کیڑے فرعونیوں کے بال، بھنویں، پلکیں چاٹ گئے، اُن کے جسم پر چیچک کی طرح بھر جاتے حتّٰی کہ اُن کیڑوں نے اُن کا سونا دشوار کر دیا تھا۔ اِس مصیبت سے فرعونی چیخ پڑے اور اُنہوں نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کی: ہم توبہ کرتے ہیں، آپ اِس بَلا کے دُور ہونے کی دعا فرمائیے۔ چنانچہ سات (7) روز کے بعد یہ مصیبت بھی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا سے دُور ہوئی، لیکن فرعونیوں نے پھر وعدہ خلافی کی اور پہلے سے زیادہ بدترین عمل شروع کر دیئے۔

ایک مہینا امن میں گزرنے کے بعد پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا کی تو اللہ پاک نے مینڈک بھیجے۔ یہ حال ہوا کہ آدمی بیٹھتا تھا تو اُس کی مجلس میں مینڈک بھر جاتے۔ بات کرنے کے لئے منہ کھولتا تو مینڈک کُود کر منہ میں چلا جاتا۔ ہانڈیوں میں مینڈک، کھانوں میں مینڈک، چولھوں میں مینڈک بھر جاتے تو آگ بجھ جاتی تھی۔ لیٹتے تھے تو مینڈک اُوپر سُوار ہوتے تھے۔

اِس مصیبت سے فرعونی رو پڑے اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کی: اب کی بار ہم پکی توبہ کرتے ہیں۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اُن سے عہد و پیمان لے کر دعا کی تو سات (7) روز کے بعد یہ مصیبت بھی دور ہوئی اور ایک مہینا عافیت سے گزرا، لیکن پھر اُنہوں نے عہد توڑ دیا اور اپنے کفر کی طرف لوٹے۔ پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا فرمائی تو تمام کنوؤں، نہروں، چشموں اور دریائے نیل کا پانی غرض ہر پانی اُن کے لئے تازہ خون بن گیا۔ اُنہوں نے فرعون سے اِس کی شکایت کی تو کہنے لگا: حضرت موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام) نے جادو سے تمہاری نظر بندی کر دی ہے۔ اُنہوں نے کہا: تم کس نظر بندی کی بات کر رہے ہو؟ ہمارے برتنوں میں خون کے سوا پانی کا نام و نشان ہی نہیں۔ یہ سُن کر فرعون نے حکم دیا: ”قِبطی بنی اسرائیل کے ساتھ ایک ہی برتن سے پانی لیں۔

لیکن ہوا یوں کہ جب بنی اسرائیل نکالتے تو پانی نکلتا، قِبطی نکالتے تو اُسی برتن سے خون نکلتا، یہاں تک کہ فرعونی عورتیں پیاس سے عاجز ہو کر بنی اسرائیل کی عورتوں کے پاس آئیں اور اُن سے پانی مانگا تو وہ پانی اُن کے برتن میں آتے ہی خون ہو گیا۔ یہ دیکھ کر فرعونی عورت کہنے لگی: تُو پانی اپنے منہ میں لے کر میرے منہ میں کلی کر دے۔ مگر جب تک وہ پانی اسرائیلی عورت کے منہ میں رہا پانی تھا، جب فرعونی عورت کے منہ میں پہنچا تو خون ہو گیا۔ فرعون خود پیاس سے بے چین ہوا تو اس نے تَر درختوں کی رَطوبت چُوسی، وہ رَطوبت منہ میں پہنچتے ہی خون ہو گئی۔ سات (7) روز تک خون کے سوا کوئی چیز پینے کی نہ ملی تو پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے دعا کی درخواست کی اور ایمان لانے کا وعدہ کیا۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا فرمائی، یہ مصیبت بھی دور ہوئی مگر وہ ایمان پھر بھی نہ لائے۔

(تفسیر بغوی، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۳۳، ۲/۱۶۱-۱۵۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

72 مدنی انعامات کے رسالے کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ☆ مَدَنی اِنعامات پر عمل کرتے ہوئے روزانہ مُحاسَبہ کرنا بد گُمانی اور دیگر گناہوں کی آفت سے پیچھا چُھڑانے کا اِنتہائی مفید اور با اثر نُسخہ ہے۔ ☆ مَدَنی اِنعامات کے مطابق زندگی گزارنے والا فُضولیات سے محفوظ رہے گا۔ ☆ ہمارے گناہوں کا علاج غور و فکر ہے۔ ☆ قافلے اور مَدَنی اِنعامات عبادت ہی عبادت ہیں۔ ☆ **چل مدینہ** کے قافلے کی سوغات ہیں۔ ☆ مَدَنی اِنعامات پر عمل اور روزانہ غور و فکر کی بَرَکت سے انسان گناہوں سے بچتا ہے۔ ☆ مَدَنی اِنعامات میں بہت جامِعیّت ہے۔ ☆ اِس میں رِضائے اِلٰہی کے اَسباب ہیں۔ ☆ مَدَنی اِنعامات کا ہر سُوال گویا امیرِ اَہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِنفرادی کوشش ہے۔ ☆ روزانہ غور و فکر کرنا، مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے کی چابی ہے۔ ☆ مَدَنی اِنعامات تَصَوُّف و رُوحانیّت کا مجموعہ ہیں۔

لٰہذا ہمیں بھی چاہئے کہ مکتبۃ المدینہ کے اِسٹال سے مَدَنی اِنعامات کے رسالے کو طلب کر کے اِن کے مطابق عمل کرتے ہوئے غور و فِکر کرنے کو اپنی زندگی کا ایک لازِمی حِصّہ بنالیں کہ بِلا شُبہ عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِسلامی بھائیوں اور اِسلامی بہنوں کی ایک کثیر تعداد ایسی ہے، جن کی زندگی میں اِن مَدَنی اِنعامات نے اِنقلاب پیدا کر دیا ہے، چنانچِہ

دیدارِ عطار

مُلکِ مُرشِد کے ایک اسلامی بھائی نے پچھلے 12 سال سے ایک مرتبہ بھی مَدَنی اِنعامات کا رسالہ جمع کروانے میں ناغہ نہیں کیا، بلکہ پچھلے ڈیڑھ سال میں کوئی دن ایسا نہیں گزرا کہ اُنہوں نے غور و فکر نہ

کی ہو۔ چنانچہ مَدَنی اِنعامات پر عمل کی بَرَکَت سے نہ صِرف اُنہیں سورۂ مُلک زبانی یاد ہو چکی ہے، بلکہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے اُنہیں کئی بار خواب میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے دیدار کی سعادت بھی مل چکی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه! وہ ڈویژن ذِمَّہ دار کی حَیْثِیَّت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

مجلس کفن دفن

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰه عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی اِس وقت 108 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کررہی ہے، اِنہی شعبہ جات میں سے **ایک** شعبہ **"مجلس کفن دفن"** بھی ہے۔اِس مجلس کے کاموں میں، شریعت اور مدنی مرکز کے دیے گئے طریقِ کار کے مطابق مسلمان میّتوں کے غسل و کفن اور لواحقین کی غمگساری کے تمام معاملات سَر انجام دے کر ثواب کمانا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه مجلسِ کفن دفن کے تحت وقتاً فوقتاً، ملک و بیرونِ ملک ذِمہ داران و عاشقانِ رسول کے سُنّتوں اِجتماعات کا بھی اِنعقاد کیا جاتا ہے۔ مجلسِ کفن دفن کے تحت تیجے، چالیسوے اور بَرسی کے موقع پر ثواب پہنچانے کے اِجتماع بھی کئے جاتے ہیں اور اِن میں رسائل بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه مجلسِ کفن دفن اور مجلسِ آئی ٹی کی کوشش سے عاشقانِ رسول کی آسانی کے لئے موبائل ایپلی کیشن بنام "Muslim's Funeral" (کفن دفن) بھی بنائی گئی ہے، جس میں رُوح نکلنے کے وقت کے اَہم کام، غُسلِ میّت کا مکمل طریقہ، کفن تیار کرنے کا طریقہ، نمازِ جنازہ کا طریقہ، قبر

بنانے اور دفن کرنے کے تمام مُعامَلات بذریعہ Video3D سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ عِلْمِ دِین سیکھنے کا جذبہ رکھنے والے اسلامی بھائی اِس اپلی کیشن کو پلے اسٹور(Play Store) سے ”Muslim's Funeral“ کے نام سے سرچ(Search) کرکے انسٹال(Install) کرسکتے ہیں۔

قَبْر و دفن کے مسائل و آداب

اے عاشقانِ رسول! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے قَبْر و دفن کے بارے میں چند مسائل و آداب سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆ایک قَبْر میں ایک سے زیادہ بغیر ضرورت دفن کرنا جائز نہیں اور ضرورت ہو تو کرسکتے ہیں۔(بہارِ شریعت،۱/۸۴۶،فتاویٰ ھندیۃ،۱/۱۶۶) ☆جنازہ قَبْر سے قبلے کی جانب رکھنا مُسْتَحَب ہے تاکہ مَیِّت قبلے کی طرف سے قَبْر میں اُتاری جائے۔ قَبْر پاؤں کی جانب والی جگہ رکھ کر سر کی طرف سے نہ لائیں۔(بہارِ شریعت،۱/۸۴۴) ☆ضرورت کے مطابق دو(2) یا تین(3) اور بہتر یہ ہے کہ طاقت ور اور نیک آدمی قَبْر میں اُتریں۔ عَورت کی مَیِّت مَحارِم اُتاریں یہ نہ ہوں تو دیگر رشتے دار یہ بھی نہ ہوں تو پرہیز گاروں سے اُتروائیں۔(فتاویٰ ھندیۃ،۱/۱۶۶) ☆عَورت کی مَیِّت کو اُتارنے سے لے کر تختے لگانے تک کسی کپڑے سے چُھپائے رکھیں۔ ☆قَبْر میں اُتارتے وقت یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰه۔(تنویر الابصار،۳/۱۶۶) ☆مَیِّت کو سیدھی کروٹ پر لٹائیں اور اُس کا مُنہ قبلے کی طرف کردیں اور کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں، نہ کھولی تو بھی حرج نہیں۔(فتاویٰ ھندیۃ،۱/۱۶۶،جوھرہ،ص۱۴۰) ☆کفن کی گرہ کھولنے والا یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ یعنی اے اللہ پاک! ہمیں اِس کے ثواب سے محروم نہ کر اور ہمیں اِس کے بعد فتنے میں نہ ڈال۔(حاشیۃ طحطاوی،ص۶۰۹)

اعلان:

قبرو دفن کے بقیہ مسائل و آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا اِن کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔[3]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر (70) فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 9 جولائی 2020ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

قبر و دفن کے بقیہ مسائل و آداب

☆قَبْر کچی اینٹوں سے بند کر دیجئے۔ اگر زمین نَرم ہو تو (لکڑی کے) تختے لگانا بھی جائز ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۸۴۴) ☆اب مِٹّی دی جائے، مُسْتَحَب یہ ہے کہ سِرہانے کی طرف سے دونوں ہاتھوں سے 3 بار مِٹّی ڈالئے۔ پہلی بار کہیں: مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ۔ دوسری بار وَ فِیۡهَا نُعِیۡدُكُمۡ۔ تیسری بار وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰی کہیں۔ اب باقی مِٹّی پھاوڑے وغیرہ سے ڈال دیجئے۔ (جوھرہ، ص ۱۴۱) ☆جتنی مِٹّی قَبْر سے نکلی ہے اُس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے۔ (فتاوی ھندیة، ۱/۱۶۶) قَبْر چوکھونٹی (یعنی چار کونوں والی) نہ بنائیں بلکہ اِس میں ڈھال رکھیں جیسے اُونٹ کا کوہان، (دفن کے بعد) اِس پر پانی چھڑکنا بہتر ہے، قَبْر ایک بالشت اُونچی ہو یا معمولی سی زائد۔ (بہارِ شریعت، ۱/۸۴۶ ملخصًا) ☆دفن کے بعد قَبْر پر اذان دینا کارِ ثواب (ثواب کا کام) اور مَیِّت کے لئے نہایت نَفْع بخش (فائدہ دینے والا) ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۵/۶۷۰ ماخوذاً) ☆مُسْتَحَب یہ ہے کہ دفن کے بعد قَبْر پر سُورۂ بَقَرَہ کا اوّل و آخِر پڑھیں، سِرہانے (یعنی سَر کی

جانب) الٓمّٓ تا مُفْلِحُوْن تک اور پائنتی (یعنی پاؤں کی طرف) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورت تک پڑھیں۔ (بہار شریعت، ۱/ ۸۴۶) ☆شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میّت کے منہ کے سامنے قبلے کی جانب طاق کھود کر اُس میں رکھیں، بلکہ "دُرِّمختار" میں کفن پر عہد نامہ لکھنے کو جائز کہا ہے اور فرمایا: اِس سے مغفرت کی اُمّید ہے۔☆میّت کے سینے اور پیشانی پر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھنا جائز ہے۔ یوں بھی ہو سکتا ہے کہ پیشانی پر بِسْمِ الله شریف لکھیں اور سینے پر کلمۂ طیّبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم مگر نہلانے کے بعد کفن پہنانے سے پیشتر (پہلے) کلمے کی اُنگلی سے لکھیں، روشنائی (INK) سے نہ لکھیں۔ (بہار شریعت، ۱/۸۴۸) ☆قبر سے میّت کی ہڈیاں باہر نکل پڑیں تو اُن ہڈیوں کو دفن کرنا واجب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۴۰۶ ماخوذاً)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆پھل لیتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"پھل لیتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا آخِرَهٗ

(مشكاة المصابيح، كتاب البيوع، باب في الهبة والهدية، حديث: ۳۰۳۲، ۲/ ۱۸۸)

تَرْجَمَہ: یاالٰہی! جس طرح تونے ہمیں اِس کا اوّل دِکھایا ہے تو اِس کا آخر دِکھا۔ (خزینۂ رحمت، ص ۸۱)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کوئی پھل پیش کرے تو دُرود شریف پڑھ کر پھل کو آنکھوں اور ہونٹوں پر لگایا جائے اور پھر یہ دعا پڑھی جائے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھا، جب نیا پھل حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا جاتا تو اُسے آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے، پھر جو بچہ حاضر ہوتا اُسے دے دیتے۔(مشکاۃ المصابیح،کتاب البیوع،باب فی الھبة والھدیة،حدیث: ۳۰۳۲، ۱۸۸/۲)(بہار شریعت، حصہ ۱۴، ۶۸/۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے غور و فکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل

عمل کرلوں گا۔

(7)مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاًخوفِ خدا، تقویٰ،اخلاقیات کی درستی،مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 49 مَدَنی انعامات:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟(4)اذان و اقامت کا جواب دیا؟(5)313 بار درودِ پاک پڑھے؟(6)مسلمانوں کو سلام کیا؟(7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟(8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللہ کہا؟(9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11)بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12)دو مَدَنی درس دیئے یا سنے؟(13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟(14)12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟(15)غور و فکر کی؟(16)صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟(20)تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟(22)دو پر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مَدَنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25)مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31)فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34)دوسرے

کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36)آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)دوسروں کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ،غیبت،چغلی،حسد،تکبر،وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مَدَنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ☆قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مَدَنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)علاقائی دورہ میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57)مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غور و فکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد